سوال

(72)تیس روپے من کے حساب سے اورلینے کا بھاؤ مقرر نہیں کیا اور نہ وقت الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے تیس روپے من کے حساب سے اورلینے کا بھاؤ مقرر نہیں کیا اور نہ وقت اور جب لینا چاہا تو اس وقت بھاؤ دو روپے من کا ہے۔ اور وہ اسی وقت کے بھاؤ سے لینا چاہتا ہے۔ یعنی دو روپے من کے حساب سے تو اس طرح لینا درست ہے یا نہیں۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس کی صورت یہ ہے کہ تیس روپے من والے غلے کے عوض میں یہ سودا ہے۔ تو جائز نہیں اس سودے کو بالکل الگ سمجھنا چاہیے۔ اور یہ سودا بالکل الگ تو جائز ہے۔ مگر جب مقرر نہیں تو جو بھاؤ بازار کا ہوگا اسی سے لے سکے گا۔

(فتاوی ثنائیہ جلد2 صفحہ 450)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 84

محدث فتویٰ